

سہرائی کا جواب کیا ملے گی؟ ہم کہتے ہیں کہ اچھا، تم نے سب کچھ کہہ دیا اور محبوب نے سُن لیا، لیکن اس سے نتیجہ کیا نکلے گا؟

یہ سب کچھ ایک ہمدردِ ناصح مرزا کو سمجھا رہا ہے، گویا اظہارِ عشق کا قصد دیکھ کر سمجھ گیا ہے کہ غالب دیوانہ ہو رہا ہے۔ وہ اُس کے سامنے اظہارِ عشق کرنے چلا ہے، جہاں اس کے پہنچنے کا بھی کوئی امکان نہیں۔ پھر پوری بات سُن لینے اور اسے مان لینے کا کون سا امکان ہے؟

۱۔ شرح : عمر

کی رفتار پر نظر ڈالی جائے
تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہم
حالتِ اضطراب میں کٹنے والے
راستے پر جا رہے ہیں۔ سال
کے حساب کی صورت یہ ہے
کہ آفتاب بارہ منزلیں طے
کرے تو سمجھتے ہیں کہ ایک
سال ہو گیا اور معلوم ہے کہ
شمسی سال تین سو پینسٹھ دن
پانچ گھنٹے، اٹھائیس منٹ
اور ساڑھے سینتالیس سیکنڈ
کا ہوتا ہے۔ گھنٹوں ہی کی
گنتی پوری کرنے کے لیے چوتھے
سالِ ضروری کے مہینے میں ایک
دن بڑھا دیتے ہیں، جسے لوند

رفتارِ عمر قطع رہِ اضطراب ہے
اس سال کے حساب کو برقِ آفتاب کے
مینائے مے ہے سروِ نشاطِ بہار سے
بالِ تذروِ جلوۂ موجِ شراب ہے
زخمی ہوا ہے پاشنہ پائے ثبات کا
نے بھاگنے کی گوں نہ اقامت کی تاب کے
جادوِ بادہ نوشی رنداں ہے ششِ جہت
غافل گماں کرے ہے کہ گیتی خراب ہے
نظارہ کیا حریف ہو اس برقِ حُسن کا
جوشِ بہارِ جلوے کو جسکے نقاب ہے